مصنوعی ذہانت (اے آئی) دیہی ہندوستان کو تبدیل کر رہی ہے

کلیدی نکات

- مصنوعی ذہانت (اے آئی) ہندوستان میں جامع دیہی ترقی کے بنیادی محرک کے طور پر ابھر رہی ہے۔
- **ہندوستان کا اے آئی گورننس کے فریم ورک** میں مساوات، جوابدہی، شفافیت اور مخصوص سیاق وسباق کے خطرات کو کم کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے تاکہ کسی کو خارج کرنے یا انتظامی نقصان سے بچایا جا سکے۔
- **پنچایتی راج اداروں، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور فلاحی نظاموں کے اندر اے آئی انضمام شفافیت، کارکردگی، منصوبہ بندی اور نچلی سطح کی شرکت کو بڑھاتی ہے۔**
- بھاشنی، بھارت جین اور آدی وانی جیسے کثیر لسانی اور آواز سے چلنے والے پلیٹ فارم لسانی اور خواندگی کی رکاوٹوں کو کم کرتے ہیں خدمات اور حکمرانی تک رسائی کو بڑھاتے ہیں۔
- قومی مشن ، سیکٹرل اقدامات ، ریاست کی قیادت والی اختراعات اور انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 جامع ترقی اور وکست بھارت@2047 کے وژن کے ساتھ اسکیل ایبل، عوام پر مرکوز اے آئی کی طرف مربوط تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔

تعارف

مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے مراد مشینوں کی وہ صلاحیت ہے جو علمی سرگرمیوں جیسے سیکھنا، سوچنا اور فیصلہ کرنا انجام دینے کی اہل بناتی ہے۔ حالیہ برسوں میں، ڈیٹا، کمپیوٹنگ طاقت اور کنیکٹوٹی میں ترقی کی بدولت اے آئی تجرباتی مرحلے سے بڑے پیمانے پر استعمال کی طرف تیزی سے بڑھ چکی ہے۔ بھارت میں مصنوعی ذہانت کو ایک سماجی مقصد کے فریم ورک کے تحت ترقی دی جا رہی ہے جو جامع فلاح کے وژن کے مطابق ہے اور اسے ایک عوامی بھلائی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ یہ یکطرفہ مفاد کے بجائے مساوات اور وسیع پیمانے پر رسائی کے لیے کام کرے۔ خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے، ڈیٹا پر مبنی حکمرانی کی حمایت کرنے، اور پسماندہ کمیونٹیز کو رسمی نظام میں شامل کرنے کے ذریعہ اے آئی خاص طور پر دیہی ترقی کے لیے متعلقہ ہے، جیسے کہ زراعت، صحت کی دیکھ بھال، ہنر مند بنانے، روزگار اور مقامی حکمرانی کے شعبوں میں۔ اس نقطہ نظر کی عوام مرکوز ترجیح 2026 کے ہندوستان کے آئی امپیکٹ سمٹ میں بھی نمایاں ہے، جو دیہی روزگار، سماجی شمولیت، اور شعبہ جات جیسے زراعت، صحت، تعلیم، اور حکمرانی میں خدمات کی فراہمی پر زور دیتا ہے۔ انسانی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دے کر اور بھارت اے آئی مشن اور ڈیجیٹل انڈیا کے تحت ثابت شدہ استعمال کے کیسز کو بڑھا کر یہ سمٹ پائلٹ اقدامات سے نظام سطح کی نفاذ کی طرف منتقلی کا اشارہ دیتا ہے تاکہ مساوی اور پائیدار دیہی ترقی ممکن ہو سکے۔

جامع ترقی کے لیے قومی اے آئی پالیسی اور گورننس فریم ورک

مصنوعی ذہانت کے تئیں ہندوستان کا نقطۂ نظر ایک دوہرے فریم ورک پر مبنی ہے جو تمام شعبوں، خاص طور پر دیہی اور سماجی طور پر حساس سیاق و سباق میں ذمہ دارانہ، شفاف اور مساوی تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط گورننس ڈھانچے کے ساتھ جامع ترقی کے لیے ایک مستقبل پر مبنی قومی حکمت عملی کو یکجا کرتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کے لیے قومی حکمت عملی: اے آئی فار آل

نیتی آیوگ کی طرف سے جون 2018 میں شروع کی گئی **مصنوعی ذہانت کے لیے قومی حکمت عملی**، **ضروری خدمات کی رسائی، استطاعت اور معیار کو بہتر بنا کر** ہندوستان کے ترقیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مصنوعی ذہانت کو ایک تبدیلی لانے والے آلے کے طور پر شناخت کرتی ہے۔ یہ جامع اور سماجی طور پر مبنی ترقی کو ترجیح دیتا ہے، خاص طور پر کم خدمات والے شعبوں اور خطوں میں، دیہی ہندوستان کو مسلسل خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے فرق کی وجہ سے ایک اہم فوکس ایریا کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ **زراعت، صحت** کی دیکھ بھال اور **تعلیم** جیسے شعبوں میں، **فرنٹ لائن ورکرز** اور **مقامی اداروں** کو مضبوط

بنانے کے لیے اے آئی سے چلنے والے فیصلہ سپورٹ سسٹم اور ڈیٹا پر مبنی پلیٹ فارمز کا تصور کیا گیا ہے۔ تاکہ وسیع پیمانے پر جسمانی بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے بغیر دور دراز کی آبادیوں تک خدمات کو بڑھایا جا سکے۔

یہ حکمت عملی انسانی مزدوروں کی نقل مکانی کے بجائے اضافے پر زور دیتی ہے۔ اے آئی کو **کسانوں**، **صحت کارکنوں**، **اساتذہ** اور **منتظمین** کے لیے ایک معاون نظام کے طور پر پیش کرتی ہے۔ یہ **مرکوز ہنر مندی**، **ڈیجیٹل کام کے مواقع** اور **ٹیکنالوجی سے منسلک تربیت** کے ذریعہ **جامع اقتصادی شرکت** کو فروغ دینے میں اے آئی کے کردار کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ AIforAll#(اے آئی سب کے لئے) فریم ورک کے تحت، اے آئی کو جامع دیہی ترقی، مضبوط حکمرانی اور انسانی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

بھارت اے آئی گورننس کے رہنما خطوط: دیہی ہندوستان میں ذمہ داری کے ساتھ اے آئی کی تعیناتی

الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کی طرف سے **نومبر 2025** میں شروع کی گئی **انڈیا اے آئی گورننس گائیڈ لائنز**، اے آئی پالیسی کو **گورننس فریم ورک**، **حفاظتی اقدامات** اور **ادارہ جاتی تیاریوں** پر توجہ مرکوز کرنے سے دوبارہ ترتیب دیتی ہیں۔ یہ نقطہ نظر دیہی ہندوستان کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ یہ رہنما خطوط تعصب، اخراج اور غیر واضح فیصلہ سازی کے خطرات کو کم کرنے کے لیے عوام پر مرکوز اصولوں جیسے **انصاف پسندی**، **جوابدگی** اور **شفافیت** کو قائم کرتے ہیں۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ عالمی رسک ماڈل ہندوستان کے سماجی و اقتصادی سیاق و سباق کو مکمل طور پر نہیں پکڑ سکتے ہیں، فریم ورک **ہندوستان کے مخصوص رسک اسسمنٹ اور تحفظات** کی وکالت کرتا ہے، خاص طور پر فلاحی ترسیل کے نظام میں جہاں خودکار ٹولز ہدف اور خدمات کی فراہمی کو متاثر کرتے ہیں۔

یہ فریم ورک چار اہم اجزاء پر مشتمل ہے:

- اخلاقی اور ذمہ دار مصنوعی ذہانت کے لیے **سات رہنما اصول** (سوتراس)۔
- اے آئی گورننس کے چھ ستونوں پر **کلیدی سفارشات**۔
- مختصر، درمیانی اور طویل مدتی ٹائم لائنز پر نقشہ بند ایک **ایکشن پلان**۔
- شفاف اور جوابدہ اے آئی تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے صنعت، ڈویلپرز اور ریگولیٹرز کے لیے **عملی رہنما خطوط**۔

یہ **ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر** کے ذریعے **نظام کی سطح کی حکمرانی** کو مزید فروغ دیتا ہے، جس میں رازداری، باہمی تعاون اور ڈیزائن کے ذریعے جواب دہی شامل ہوتی ہے۔ ایک مکمل حکومتی نقطہ نظر وزارتوں اور ریاستوں میں ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے، شفافیت، شکایات کے ازالے اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے تاکہ جامع اور اعتماد پر مبنی اے آئی سے چلنے والی حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔

دیہی ای گورننس اور مرکوز انتظامیہ میں اے آئی

شفافیت، کارکردگی اور عوامی خدمات تک شہریوں کی رسائی کو بہتر بناکر دیہی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا تیزی سے استعمال کیا جارہا ہے۔

گرام پنچایت اور مقامی حکمرانی کے لیے اے آئی ٹولز

مصنوعی ذہانت کو براہِ راست **پنچایتی راج اداروں** میں ضم کیا جارہا ہے تاکہ **غیر مرکزی طرزِ حکمرانی** کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اسی سلسلے کی ایک مثال **سبھا سار** ہے، جو **ایک مصنوعی ذہانت سے لیس آلہ ہے اور گرام سبھا اور پنچایت میٹنگوں** کی آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ سے باقاعدہ اور منظم کارروائی انجام دیتا ہے۔ دستاویز سازی کے عمل کو خودکار بناکر، سبھا سار دستی محنت کو کم کرتا ہے، یکسانیت کو بہتر بناتا ہے اور بروقت اور غیر جانبدار ریکارڈ کو یقینی بناتا ہے۔ یہ نظام بھاشنی کے ساتھ مربوط ہے اور 14 بھارتی زبانوں میں سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے دیہی برادریوں میں کثیر لسانی رسائی ممکن ہوتی ہے۔ انتظامی عمل کو مؤثر بناکر، سبھا سار مقامی عہدیداروں کو حکمرانی کے نتائج اور خدمات کی فراہمی پر زیادہ مؤثر انداز میں توجہ دینے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ای گرام سوراج اور **گرام مان چترا** جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے **مصنوعی ذہانت سے چلنے والی** حکمرانی کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ **ای-پنچایت مشن** موڈ پروجیکٹ کے تحت تیار کیا گیا اور اپریل 2020 میں شروع کیا گیا، ای گرام سوراج پنچایت کے کلیدی کاموں کو مستحکم کرتا ہے۔ جس میں **منصوبہ بندی، بجٹ سازی، اکاؤنٹنگ، نگرانی، اثاثہ جات کا انتظام** اور **ادائیگیاں** شامل ہیں۔ ایک متحد ڈیجیٹل نظام میں۔ **مالی سال 2024-25** میں، پلیٹ فارم نے **2.53 لاکھ سے زیادہ گرام پنچایتوں** کے ساتھ ساتھ **6,409 بلاک پنچایتوں** اور **650 ضلع پنچایتوں** کو شامل کیا، جو وکندریقرت حکمرانی میں اس کے وسیع پیمانے پر اپنانے کی عکاسی کرتا ہے۔

گرام مان چترا یہی ترقی کی حمایت کے لیے **جی آئی ایس پر مبنی تصور اور منصوبہ بندی** کے اوزار پیش کر کے انتظامی نظام کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ پنچایتوں کو اثاثوں کا **نقشہ بنانے، پروجیکٹوں کی نگرانی کرنے** اور **مقامی ڈیٹا** کو گرام پنچایت ترقیاتی منصوبوں (جی پی ڈی پیز) میں ضم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ جیوٹیگ شدہ بنیادی ڈھانچے کو ڈیمو گرافک اور ماحولیاتی اعداد و شمار سے جوڑ کر، یہ پلیٹ فارم بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی، قدرتی وسائل کے انتظام اور آفات کے جواب میں **ثبوت پر مبنی فیصلہ سازی** کو قابل بناتا ہے، اس طرح منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے درمیان صف بندی کو مضبوط کرتا ہے۔ مالی سال 2024-25 تک **2.44 لاکھ گرام پنچایتوں** نے جی پی ڈی پیز تیار اور اپ لوڈ کیے ہیں، **2.06 لاکھ** نے 15 ویں مالیاتی کمیشن کی گرانٹ کے تحت آن لائن لین دین مکمل کیا ہے اور **2.32 لاکھ** نے گرام سبھا کی میٹنگیں کی ہیں۔

اے آئی کوش: دیہی ای- گورننس کے لیے استعمال کئے گئے معاملات

اے آئی کوش **عوامی شعبے کی اختراعات** کو آگے بڑھانے کے **لیے اے آئی ڈیٹا سیٹس** اور **ماڈلز کے قومی ذخیرے** کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ **سرکاری** اور **غیر سرکاری** ذرائع سے ڈیٹا کو یکجا کرتا ہے اور مختلف شعبوں میں تعینات کرنے کے لیے تیار اے آئی ماڈل پیش کرتا ہے۔ 20 صنعتوں میں پھیلے **7,500 سے زیادہ ڈیٹا سیٹس** اور **273 اے آئی ماڈلز** کے ساتھ یہ پلیٹ فارم گورننس اور سروس ڈیلیوری ایپلی کیشنز کو ڈیزائن کرنے والے ڈویلپرز کے لیے داخلے کی رکاوٹوں کو کم کرتا ہے۔ بنیادی اے آئی اجزاء کے دوبارہ استعمال کو فعال کر کے، اے آئی کوش **دیہی ای- گورننس** اور **عوامی انتظامیہ** کے لیے حل کی ترقی کو تیز کرتا ہے۔ 9 فروری 2026 تک، پلیٹ فارم نے **69.80 لاکھ سے زیادہ وزٹ**، **17,500 رجسٹرڈ صارفین**، اور **5,004 ماڈل ڈاؤن لوڈ** ریکارڈ کیے ہیں، جو عوامی بھلائی کے لیے اے آئی کو بڑھانے میں مشترکہ ڈیٹا انفراسٹرکچر کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتے ہیں۔

دیہی ہندوستان میں اے آئی انفراسٹرکچر اور سیکٹرل انٹیگریشن

دیہی ترقی میں مصنوعی ذہانت کا موثر استعمال ایپلی کیشن ڈیزائن سے آگے بڑھ کر مضبوط ڈیجیٹل اور ادارہ جاتی بنیادی ڈھانچے کے قیام تک پھیلا ہوا ہے۔ ہندوستان میں اے آئی بنیادی ڈھانچے کو سرکاری ایجنسیوں، تعلیمی اداروں اور قومی پلیٹ فارموں کو شامل کرتے ہوئے باہمی تعاون کی کوششوں کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ یہ اقدامات دیہی سیاق وسباق میں منصوبہ بندی، نگرانی اور خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے ڈیٹا وسائل، کمپیوٹیشنل

صلاحیت اور ڈومین کی مہارت کو مربوط کرتے ہیں۔ اجتماعی طور پر وہ اے آئی حل کو بڑھانے اور انہیں نچلی سطح کی ترقیاتی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے درکار بنیادی ماحولیاتی نظام کی تشکیل کرتے ہیں۔

بھوپرہری: دیہی اثاثہ جات کے انتظام کے لیے مصنوعی ذہانت اور جغرافیائی بنیادی ڈھانچہ

بھوپرہری جسے **مئی 2025** میں **دیہی ترقی کی وزارت** نے **آئی آئی ٹی دہلی** کے تعاون سے شروع کیا تھا۔ منریگا کے تحت بنائے گئے اثاثوں کی نگرانی کے لیے مصنوعی ذہانت اور جغرافیائی ٹیکنالوجیز کو مربوط کرتا ہے۔ ابتدائی طور پر، پلیٹ فارم کو **امرت سروروں** کی نگرانی کے لیے **واٹر آبزرویٹری** کے طور پر استعمال کیا گیا تھا، جس سے پانی کی دستیابی اور سیٹلائٹ اور زمین پر مبنی ڈیٹا کے ذریعے اسٹوریج کی حیثیت کا سائنسی جائزہ لیا جا سکے۔ اس پلیٹ فارم کو اب **وکست بھارت گارنٹی برائے روزگار اور اجیوکا مشن (گرامین)** (وی بی-جی رام جی) کے تحت بنائے گئے اثاثوں کی نگرانی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اے آئی پر مبنی تجزیات کے ساتھ زمینی اور سیٹلائٹ پر مبنی ڈیٹا کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ پلیٹ فارم **ریئل ٹائم اثاثوں سے باخبر رہنے**، **شفافیت**، **جواب دہی** اور **وسائل** کو بہتر بنانے کے قابل بناتا ہے۔ مصنوعی ذہانت اور جغرافیائی بنیادی ڈھانچے کی یہ ہم آہنگی بڑے پیمانے پر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کو مضبوط کرتی ہے۔

غیر رسمی کارکنوں کے لیے ڈیجیٹل شرم سیتو مشن اور اے آئی

ڈیجیٹل شرم سیتو مشن غیر رسمی شعبے میں مصنوعی ذہانت اور دیگر فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کو تعینات کرنے کے لیے ایک مربوط پہل ہے۔ تکنیکی تعیناتی کو ریگولیٹری فریم ورک اور اثرات کی تشخیص کے ساتھ ہم آہنگ کر کے، مشن **غیر رسمی** اور دیہی کارکنوں کے لیے خدمات کی فراہمی اور روزی روٹی میں اضافہ کرتا ہے، اس طرح **جامع** اور **پائیدار دیہی ترقی کو فروغ** دیتا ہے۔

زراعت میں اے آئی انفراسٹرکچر

زراعت میں اے آئی فارم کی سطح پر **فیصلہ سازی کے معاون نظام** کے طور پر کام کرتا ہے، جو ڈیٹا پر مبنی انتظامی طریقوں کو قابل بناتا ہے۔ ایپلی کیشنز میں **موسم کی پیشن گوئی**، **کیڑوں کا پتہ لگانا** اور **بوائی** اور **آبپاشی** کے نظام الاوقات کو بہتر بنانا شامل ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے اے آئی کو **کسان ای مترا** جیسے اقدامات کے ذریعے تعینات کیا ہے، جو ایک ورچوئل اسسٹنٹ ہے جو انکم سپورٹ پروگراموں سمیت سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں **قومی کیڑوں کی نگرانی کا نظام** اور **فصلوں کی صحت کی نگرانی** جیسے **پلیٹ فارم حقیقی وقت کے مشورے تیار کرنے کے لیے سیٹلائٹ امیجری**، **موسمیاتی اعداد و شمار** اور **مٹی کی معلومات** کو مربوط کرتے ہیں۔ یہ اقدامات **پیداوار کے خطرات کو کم کرتے ہیں**، **پیداواریت میں اضافہ کرتے ہیں** اور خاص طور پر **کمزور علاقوں میں کسانوں کی آمدنی کی حفاظت کو مضبوط** کرتے ہیں۔

تعلیم اور ہنر مندی کے لیے اے آئی انفراسٹرکچر

قومی سطح پر، این سی ای آر ٹی کے **دکشا** پلیٹ فارم میں اے آئی سے لیس خصوصیات شامل کی گئی ہیں جیسے کہ کی ورڈ پر مبنی ویڈیو تلاش اور ریڈ- آلاؤڈ ٹولز، تاکہ رسائی کو بہتر بنایا جا سکے اور شمولیتی تعلیم کو فروغ دیا جا سکے، خاص طور پر **بصارت سے متاثر طلباء** اور **مختلف تعلیمی ضروریات والے طلباء کے لیے**، اس کے علاوہ، وزارتِ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت **نیشنل ای- گورننس ڈویژن** نے **یوتھ فار اُنّتی اینڈ وکاس ود اے آئی (وائی یو وی اے آئی)** متعارف کرایا ہے، جس کا مقصد کلاس آٹھویں سے بارہویں کے طلباء کو تجرباتی تعلیم کے ذریعے بنیادی اے آئی اور سماجی- تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ زرعی شعبے، صحت، اور دیہی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں اے آئی کو فعال بنانے کے ذریعہ **یہ پروگرام حقیقی دنیا کے مسائل کے حل** اور **مختلف سیاق وسباق میں مستقبل کے لیے تیار مہارتوں کو فروغ** دیتا ہے۔

دیہی ترقی میں مصنوعی ذہانت کو فروغ دینے کے لیے ریاستی قیادت میں پہل

سمن سکھی واٹس ایپ چیٹ بوٹ دیہی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لیے اے آئی کو ریاستی سطح پر اپنانے کی وضاحت کرتا ہے ۔ مدھیہ پردیش میں **نیشنل ہیلتھ مشن** کے تحت شروع کیا گیا۔ یہ خواتین اور خاندانوں کو قابل رسائی زچگی اور نوزائیدہ صحت کی **معلومات** فراہم کرنے کے لیے **اے آئی سے چلنے والے بات چیت کے آلات** کو استعمال کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ڈیلیوری سروسز، قریبی صحت کی سہولیات اور فرنٹ لائن ورکرز جیسے **آشا** اور **اے این ایم** کی مدد کے بارے میں تفصیلات پیش کرتا ہے۔ واٹس ایپ کا فائدہ اٹھانا خاص طور پر دیہی اور زیادہ خطرے والے علاقوں میں **آخری میل تک رسائی** کو بڑھاتا ہے۔ کثیر لسانی رسائی، شکایات کے ازالے اور ریئل ٹائم اپ ڈیٹس سمیت **منصوبہ بند** خصوصیات، جامع اور ذمہ دار دیہی صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو آگے بڑھانے کے لیے مقامی طور پر سیاق وسباق سے **متعلق** اے آئی حل کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہیں۔

زبان کی شمولیت اور کثیر لسانی حکمرانی کے لیے اے آئی

مصنوعی ذہانت شہریوں کو خاص طور پر دیہی، دور دراز اور قبائلی علاقوں میں، اپنی زبانوں میں ڈیجیٹل خدمات کے ساتھ بات چیت کرنے کے قابل بنا کر ہندوستان میں زبان کی رسائی اور شمولیت کو بڑھانے میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔ اس طرح آخری میل تک خدمات کی فراہمی اور شراکت دار حکمرانی کو تقویت مل رہی ہے۔

بھاشنی- قومی مشن برائے قدرتی زبانوں کے ترجمے

بھاشنی ایک مصنوعی ذہانت سے چلنے والا زبان کا پلیٹ فارم ہے جسے ڈیجیٹل خدمات تک رسائی میں لسانی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور فی الحال اسے **23 سے زیادہ سرکاری خدمات** کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ جولائی 2022 میں شروع کیا گیا۔ یہ **36 سے زیادہ ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ، تقریر سے متن** اور **آواز پر مبنی انٹرفیس** پیش کرتا ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں محدود خواندگی یا ڈیجیٹل مہارت والے صارفین کے لیے شمولیت کو

فروغ دیتا ہے۔ پبلک ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور کراس سیکٹر پارٹنر شپ کے ساتھ انضمام کے ذریعہ، پلیٹ فارم نے نمایاں طور پر ترقی کی ہے۔ اکتوبر 2025 تک بھاشنی **350 سے زیادہ اے آئی زبان کے ماڈلز** کو سپورٹ کرتی ہے اور اس نے **دس لاکھ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ** کیے ہیں۔

بھاشنی ایک باہمی تعاون پر مبنی ماحولیاتی نظام کے طور پر کام کرتا ہے جو **مشترکہ تخلیق** اور **اختراع** کو فروغ دیتا ہے، زراعت، حکمرانی، تعلیم اور عوامی انتظامیہ میں کثیر لسانی حل تیار کرنے کے لیے **50 سے زیادہ وزارتوں**، **اسٹارٹ اپس** اور **نجی اداروں** کے ساتھ شراکت داری کرتا ہے۔ **وائس فرسٹ** اور **زبان کو شامل کرنے والے ڈیزائن** کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم میں ضم کر کے، یہ آخری میل تک رابطے کو بڑھاتا ہے اور **ڈیجیٹل معیشت** میں مساوی شرکت کو فروغ دیتا ہے۔ دیہی ترقی کے سیاق وسباق میں بھاشنی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ **لسانی تنوع فلاحی** اسکیموں، معلومات یا عوامی خدمات تک رسائی میں رکاوٹ نہ بنے۔

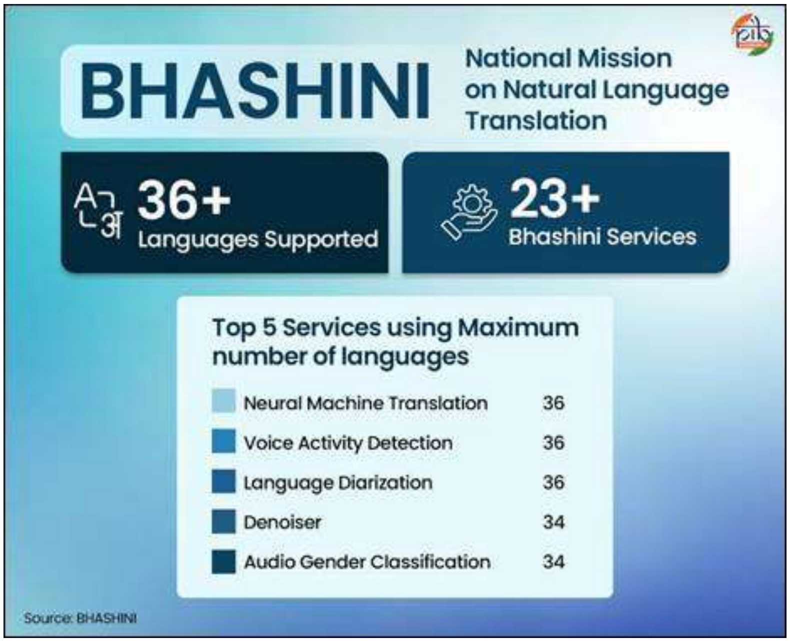

بھاشنی سنچالن مرکزی وزارتوں اور ڈیجیٹل انڈیا بھاشنی ڈویژن کا ایک باہمی تعاون پر مبنی اقدام ہے جو مصنوعی ذہانت سے چلنے والی زبان کی ٹیکنالوجیز کے ذریعے کثیر لسانی حکمرانی کو مضبوط کرتا ہے۔ وسیع تر بھاشنی پروگرام کے تحت نافذ کیا گیا یہ گورننس کے عمل اور خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے عوامی ڈیجیٹل نظاموں میں **وائس فرسٹ انٹرفیس** اور **ترجمہ کی صلاحیتوں** کو مربوط کرتا ہے۔ یہ پہل **ڈومین مخصوص زبان کے ماڈلز** کی ترقی کی حمایت کرتی ہے، ترجمے کی درستگی کو بڑھاتا ہے اور باہمی تعاون کے ماڈل کی تربیت کے ذریعے اصطلاحات کو معیاری بناتا ہے۔ یہ پہل لسانی شمولیت اور شہریوں کی شرکت کو خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں میں فروغ دیتی ہے۔

بھارت جین اے آئی: بھارت کا کثیر لسانی اے آئی ماڈل

بھارت جین جو جون 2025 میں شروع کیا گیا تھا۔ یہ **ہندوستان کا پہلا سرکاری فنڈ سے چلنے والا، خود مختار، کثیر لسانی اور کثیر ماڈل بڑی زبان کا ماڈل** ہے۔ بین الضابطہ سائبر- فزیکل سسٹمز پر قومی مشن کے تحت تیار کیا گیا اور انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے ترقی یافتہ، یہ **22 ہندوستانی زبانوں** کی حمایت کرتا ہے اور متن، تقریر اور دستاویز کے نقطہ نظر کی صلاحیتوں کو مربوط کرتا ہے۔ **ہندوستان پر مرکوز ڈیٹا سیٹوں** پر بنایا گیا اور تعلیمی اداروں کے ایک کنسورشیم کی قیادت میں، بھارت جین عوامی اور **ترقیاتی ایپلی کیشنز** کے لیے گھریلو طور پر تیار کردہ **اے آئی اسٹیک قائم کرتا ہے**۔

دیہی ترقی کے سیاق میں بھارت جین جامع اور زبان کے لحاظ سے قابل رسائی اے آئی حل فراہم کرتا ہے جو **خواندگی** اور **ڈیجیٹل رکاوٹوں کو کم کرتے ہیں**۔ اس کی آواز پر مبنی اور کثیر لسانی صلاحیتیں زراعت، حکمرانی، اور شہری خدمات میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ **جس سے آخری میل تک خدمات کی فراہمی مضبوط ہوتی ہے** اور **دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل معیشت میں شمولیت** بڑھتی ہے۔

آدی وانی: دیہی اور قبائلی ترقی کو فعال کرنا

آدی وانی ایک **مصنوعی ذہانت سے چلنے والا زبان کا پلیٹ فارم ہے** جسے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں قبائلی برادریوں کو درپیش مواصلاتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ **آدی کرم یوگی فریم ورک** کے تحت، یہ مقامی قبائلی زبانوں میں **حکمرانی**، **تعلیم** اور **صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک** رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ریاستی قبائلی تحقیقی اداروں کے مستند لسانی اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا گیا یہ پلیٹ فارم تکنیکی اختراع کو کمیونٹی کے علم کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ یہ **لسانی درستگی**، **ثقافتی مطابقت** اور **مسلسل بہتری** کو یقینی بنانے کے لیے فیڈ بیک میکانزم کو شامل کرتا ہے۔

ترجمہ کے علاوہ آدی وانی خطرے سے دوچار **زبانوں اور زبانی روایات** کو ڈیجیٹل بنا کر زبان کے تحفظ، ثقافتی دستاویزات اور **ڈیجیٹل لرننگ** کی حمایت کرتا ہے۔ عوامی خدمات میں لسانی شمولیت کو بڑھا کر اور کمیونٹی کو بااختیار بنانے میں مدد دے کر، یہ پلیٹ فارم قومی ترجیحات کے مطابق **جامع دیہی اور قبائلی ترقی** کو آگے بڑھانے کے لیے **مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال** کی مثال پیش کرتا ہے۔

نتیجہ

مصنوعی ذہانت مسلسل **ہندوستان میں دیہی تبدیلی کے ایک بنیادی ستون کے طور پر تیار ہو رہی ہے**، نہ صرف ایک تکنیکی مداخلت کے طور پر بلکہ جامع ترقیاتی اہداف کے ساتھ منسلک ایک مربوط عوامی بنیادی ڈھانچے کے طور پر۔ **اسٹریٹجک وژن، گورننس سیف گارڈز، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، کثیر لسانی پلیٹ فارم** اور زراعت، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، ہنر مندی اور مقامی حکمرانی میں **سیکٹرل انضمام** کے امتزاج کے ذریعے، اے آئی کو اس کی جگہ لینے کے بجائے انسانی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ادارہ جاتی بنایا جا رہا ہے۔ جب انصاف پسندی، شفافیت اور لسانی شمولیت کے اصولوں کے اندر سرایت کی جاتی ہے، تو اے **آئی آخری میل تک خدمات** کی فراہمی کو مضبوط کرتا ہے، شراکت دار حکمرانی کو بڑھاتا ہے اور ساختی عدم مساوات کو کم کرتا ہے۔ جیسے جیسے **ہندوستان وکست بھارت@2047** کی طرف بڑھ رہا ہے، **دیہی ماحولیاتی نظام میں اے آئی کی ذمہ دارانہ** اور عوام پر مرکوز تعیناتی لچکدار، مساوی اور مستقبل کے لیے تیار ترقیاتی نظام کی تعمیر کے لیے مرکزی رہے گی۔

حوالہ جات

وزارت برائے دیہی ترقی

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2013810&reg=3&lang=2

وزارت برائے پنچایتی راج

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2198178&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2039084&reg=3&lang=2

قبائلی امور کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2162846&reg=3&lang=2

وزارت مواصلات

https://www.tec.gov.in/pdf/Studypaper/AI%20Policies%20in%20India%20A%20status%20Paper%20final.pdf

الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت

https://aikosh.indiaai.gov.in/home

https://bhashini.gov.in/our-impact

https://bhashini.gov.in/sanchalan

https://indiaai.gov.in/hub/aikosh-platform

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2186639&reg=3&lang=2

https://informatics.nic.in/uploads/pdfs/51ebda15_28_30_egov_grammanchitra_jan_25.pdf

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/nov/doc2025115685601.pdf

سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2194204&reg=3&lang=2

نیتی آیوگ

https://niti.gov.in/sites/default/files/2025-10/Roadmap_On_AI_for_Inclusive_Societal_Development.pdf

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2023-03/National-Strategy-for-Artificial-Intelligence.pdf

پی آئی بی بیک گراؤنڈر

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155273&ModuleId=3&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156786&ModuleId=3&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=157023&ModuleId=3&reg=3&lang=1

حکومت مدھیہ پردیش

https://www.linkedin.com/posts/mpsedc_mpsedcachievement-madhyapradesh-women-activity-7374329781489860608-j6JT/

****